الہلال

پندرہ روزہ
ٹورانٹو ـ کنیڈا
قیمت: ۵۰ سینٹ
۱۶ شعبان ۱۴۰۲ھ
۱۰ جون ۱۹۸۲ء
بیرونِ وطن پاکستانیوں کا ترجمان ـ شمالی امریکہ میں اردو کا سب سے پہلا اور کثیر الاشاعت اخبار
جلد: ۱۱
شمارہ: ۹



جس کھیت سے دہقاں کو میسر نہیں روزی ؎ اس کھیت کے ہر گوشۂ گندم کو جلا دو ۔ اقبال

by Gwaisk

قائد تحریک اسلامی میاں طفیل محمد کے دورہ مصر و کینیا کے تاثرات

مصر اسلامی عناصر سے اپنے تعلقات بہتر بنانے کا خواہشمند ہے

میاں طفیل محمد سے نمائندہ جسارت رؤف طاہر کی ملاقات

عالمی تحریک اسلامی کے رہنما میاں طفیل محمد ایک ماہ کا غیر ملکی دورے کے بعد حال ہی میں واپس تشریف لائے ہیں۔ میاں صاحب ۵ اپریل کو سپر ہائی وے سے روانہ ہوئے۔



طرز فکر تبدیل نہ ہوتا تو مصری حکام ہم سے بات کیوں کرتے؟

صدر حسنی ان کے معتمدوں اور اخوان رہنما تلمسانی سے تفصیلی مذاکرات ہوئے

> میں نے صدر حسنی سے کہا ہے کہ وہ اپنے عوام کی امنگوں اور خواہشات کو نہ کچلیں۔

کے ڈی اے لیبر یونین نے بھاری اکثریت سے ریفرنڈم جیت لیا

ریلوے ریفرنڈم کے دوسرے مرحلے کی تیاریاں

یہ کامیابی اسلامی انقلاب کی دلیل ہے، شفیع ملک

امریکہ کے نزدیک ایران کی فتح مشرق وسطیٰ کے امن کیلئے بڑا خطرہ ہے

سعودی عرب، خلیجی ممالک نے عراق کی طرف سے جنگ پر ۲۰ ارب ڈالر خرچ کئے

بنگلہ دیش میں محصور بہاری طلسماتی قائدین کے منتظر ہیں پاکستان کب پہنچیں گے؟



بنگلہ دیش کی زمین ان پر تنگ ہو گئی

بھارت میں ہر سال ہزاروں افراد خود کو موت کے گھاٹ اتار لیتے ہیں

عورتوں کی تصاویر چھاپنے کی حوصلہ شکنی کی جائے گی

بھارت سے تعلقات کے سلسلے میں پاکستان کا موقف واضح ہے صاحبزادہ یعقوب

وزیراعظم اندرا کے بیان کا متن ملنے کے بعد ہی تبصرہ کیا جا سکے گا۔ ریڈیو پاکستان کو وزیر خارجہ کا انٹرویو

افغان مسئلہ پر جنیوا مذاکرات کا انعقاد بجائے خود پیش رفت ہے

مجاہدین کو بات چیت میں شریک کیے جانے کا فی الحال کوئی امکان نہیں

اسلام آباد ۔ (پی پی آئی) وزیر خارجہ صاحبزادہ یعقوب خان نے کہا ہے کہ جہاں تک بھارت سے تعلقات کے سلسلے میں پاکستان کی پالیسی کا تعلق ہے تو وہ بہت واضح ہے ... [illegible]



وزیر خارجہ صاحبزادہ یعقوب

[illegible]

کویت میں خواتین کے سیاسی حقوق کے لئے نئی مہم

ملک میں خواتین کی اکثریت ہے لیکن انہیں ووٹ کا حق نہیں

کویت ۔ ۔۔۔ [illegible]

روزنامہ نوائے وقت پر نورجہان کا ۲۰ لاکھ روپے کا دعویٰ

لاہور ۔۔۔ [illegible]

شبہ ہے کہ پرنٹنگ پریس کی غلطی تھی

پشاور ۔۔۔ [illegible]

پیپلز پارٹی جماعت اسلامی کے لئے

[illegible]

اسلام میں انتخاب کی سیاست کا کوئی وجود نہیں ڈاکٹر اسرار احمد

اب تک انگریزوں کے پروردہ وڈیرے ہی جیتتے رہے ہیں جماعت اسلامی دین کے لئے کام کر رہی ہے

[illegible]

اسٹار گیٹ پر نصب ستارہ یہودیوں کی علامت ہے اسے ہٹا دیا جائے

[illegible]

سابق صدر فضل الٰہی چوہدری کو پورے فوجی اعزاز کے ساتھ ان کے آبائی گاؤں میں سپرد خاک کر دیا گیا

کھاریاں ۲ جون ۔۔۔ پاکستان کے سابق صدر فضل الٰہی چوہدری ... [illegible]

پی آئی اے کے کرایہ میں ۱۵ فیصد اضافہ

کراچی ۔۔۔ [illegible]

سیاسی جماعتوں پر پابندی لگا کر ان کی کردارکشی کی جا رہی ہے محمود اعظم فاروقی

جنہیں حالات نے آزادی اظہار حاصل ہے وہ سیاست دانوں کی تمام خامیوں کا ذمہ دار قرار دیتے ہیں تحریک ملک کو ... [illegible]

تحریک آزادی اور قیام پاکستان سیاسی پارٹیوں کی جدوجہد کا نتیجہ تھا

کراچی ۔۔۔ [illegible]

نابینا پاکستانی ڈاکٹریٹ کر رہا ہے

فیصل آباد ۔۔۔ [illegible] اسکالرشپ دے دیا۔

پنجاب کے محکمہ زکوٰۃ کو ۵۲ کروڑ روپے مل چکے ہیں

فیصل آباد ۔۔۔ [illegible] وفاقی حکومت گزشتہ دو برس کے دوران پنجاب کے محکمہ زکوٰۃ کو باون کروڑ روپے دے چکی ہے ... [illegible] زکوٰۃ و عشر کمیٹیوں کے آئندہ انتخابات اگست میں ہوں گے۔

قومی زبان کا نفاذ کھٹائی میں پڑ گیا

وفاقی منصوبہ پر مستقل کمیٹی کا اجلاس ملتوی

کراچی ۔۔۔ [illegible]

پندرہ روزہ

الہلال

سور اسٹو لینڈ

أَلَآ إِنَّ أَوْلِيَآءَ ٱللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ

سُن لو کہ جو اللہ کے دوست ہیں ان کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔ (القرآن)

بس بہت ہو چکا!

جنرل محمد ضیاء الحق صاحب نے کہا ہے کہ حکومت پورے خلوص سے ملک کو ایک ایسا سیاسی نظام دینا چاہتی ہے جو ملک کے نظریہ سے ہم آہنگ ہو۔ انہوں نے کہا کہ چونکہ ملک میں سیاسی جماعتوں کی تعداد بہت زیادہ ہے اس لیے غیر جماعتی بنیاد پر انتخابات کی تجویز پیش کی گئی ہے۔ اس تجویز کو اگر عملی جامہ پہنا دیا جائے تو اس سے جماعتوں کی تعداد کم کرنے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ جب ملک میں دو تین بڑی سیاسی جماعتیں رہ جائیں گی تو سیاسی سرگرمیوں کی اجازت دی جائے گی۔ صدر کا اس قسم کا اظہار خیال اب توجہ طلب نہیں رہا کیونکہ اب یہ محسوس ہونے لگا ہے کہ اس قسم کے اظہار خیال میں عمل سے فرار زیادہ اور سنجیدگی و اخلاص کم ہوتا ہے۔ ابتدا میں تو یہ محسوس ہوتا تھا کہ صدر صاحب اور ان کی حکومت واقعی مخلصانہ طور پر اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے ہے لیکن پچھلے چند سالوں میں صدر صاحب اور ان کی حکومت کے طرز عمل نے بہت مایوس کیا ہے اور اب صاف طور پر یہ نظر آتا ہے کہ اس قسم کے اظہار خیال کا مقصد فیصلے کی گھڑی کو ٹالنا، کنفیوژن پھیلانا، نئے نئے بحثوں کے جال پھیلا کر رائے عامہ کو الجھانا اور عام توجہ کو مختلف سمتوں میں منتشر کرنا ہے اور ان سب کوششوں کا مجموعی واحد مقصد شاید عرصۂ اقتدار کی مہلت کو طویل کرنا ہے۔

صدر محمد ضیاء صاحب کی ان کے طرز عمل سے آخر مایوسی کیوں نہ ہو۔ سیاسی مسئلے کو حل کرنے کے لیے حکومت کی طرف سے پہلے سیاسی جماعتوں کے رجسٹریشن کی تجویز آئی، پھر متناسب نمائندگی کی بات ہوئی۔ پھر فرانسیسی طرز انتخاب پر غور ہوا کہ انتخابی عمل کو اس وقت تک مسلسل دہرایا جائے جب تک کوئی پارٹی قطعی اکثریت نہ حاصل کرے۔ یہ سب باتیں تجویز و خیال کے مرحلے میں ہی مفقود الخبر ہوئیں۔ پھر قومی حکومت کا شوشہ چھوڑا گیا۔ اس کے بعد ملک کے نظام حکومت پر علمی بحث ہوا۔ پھر کہا گیا کہ اسلامی نظریاتی کونسل سے کہا جائے کہ وہ کوئی اسلامی نظام حکومت وضع کر کے دے۔ دو روز قبل ارشاد ہوا کہ غیر جماعتی بنیاد پر انتخابات کرائے جائیں گے۔ واقعہ یہ ہے کہ اس معاملے میں اب صدر صاحب کی اور ان کی حکومت کی سنجیدگی معتبر نہیں رہی۔

یہ گرسنگی استعمار!

برطانیہ اور فاک لینڈ میں کئی ہفتوں سے جنگ جاری ہے۔ اس جنگ کو بھی ہم اللہ ہی کی نشانی کے طور پر دلچسپی سے دیکھ رہے ہیں۔ یورپ کے ایک چھوٹے سے جزیرے کی بادشاہت پچھلی صدی میں دنیا کی سب سے بڑی استعماری قوت بن کر آدھی سے زیادہ دنیا پر چھائی ہوئی تھی۔ اپنی ڈیڑھ دو صدی کی استعماری تاریخ میں اس نے آکاس بیل کی طرح انتہائی سرسبز و شاداب اور اقتصادی طور پر خوش حال ملکوں اور معاشروں کا خون چوس کر انہیں مفلس، نادار اور کنگال بنا دیا۔ سوا دو ڈھائی سو برس پہلے ہندوستان دنیا کے انتہائی اہم، بڑے، خوش حال اور ترقی یافتہ ممالک میں تھا۔ مگر ۳۵ برس پہلے جب یہ استعماری قوت ہندوستان کو دو ملکوں میں تقسیم کر کے یہاں سے رخصت ہوئی تو یہ دونوں ملک خستہ حال، مفلس، ناخواندہ اور پسماندہ تھے۔

یہ جنگ اللہ کی نشانی ہمیں یوں نظر آ رہی ہے کہ اس صدی کی پہلی دہائی میں برطانیہ دنیا کی وہ سب سے بڑی استعماری قوت تھی کہ جس کی حدود میں سورج غروب نہیں ہوتا تھا اور آج اس برطانیہ کا یہ حال ہے کہ ارجنٹائن جیسے چھوٹے اور غیر معروف ملک کے ہاتھوں کہ جسے دنیا کے نقشے پر بہت سے پڑھے لکھے بھی نہیں جانتے کہ کہاں ہے اس رسوائی سے دوچار ہے کہ دنیا بھر کے اخبارات میں سرخیاں لگ رہی ہیں: "برطانیہ کے دو جنگی جہاز غرق۔ وہیں آگ بھڑک اٹھی۔ محصور برطانوی فوج پر ارجنٹائن کے طیاروں کے حملے، توپ خانے کی زبردست گولہ باری، سینکڑوں برطانوی فوجی ہلاک اور زخمی"

فاعتبروا یا اولی الابصار!

اس صدی کی پہلی دہائی میں جس برطانیہ کے سامنے آج کی سپر طاقتیں دم نہیں مار سکتی تھیں وہی برطانیہ آج ایک غیر معروف اور چھوٹے ملک کے ہاتھوں پٹ رہا ہے۔ غالباً تاریخ انسانیت کی ہر صدی میں ایک آدھ ایسا تماشہ ضرور ہوتا ہے۔ جنہوں نے ایک صدی میں قیصر و کسریٰ کا عروج دیکھا تھا انہوں نے اسی صدی میں قیصر و کسریٰ کی سی عظیم مملکتوں کا زوال اور انتشار بھی دیکھا۔ یہی کچھ برطانیہ کے معاملے میں اس صدی میں ہوا اور اس

حضرت امام شافعیؒ نے فرمایا

○ احمق آدمی اپنے مذہب والوں کو چھوڑ کر دوسرے مذہب والوں کی عزت زیادہ کرتا ہے کیونکہ ریاکاری سے انکے دلوں پر قبضہ کرنا چاہتا ہے۔

○ اپنے عزیز کو تنہائی میں نصیحت کرنا بڑی شرافت ہے۔ اور اس میں اصلاح کا راز ہے۔ سب کے سامنے اسے نصیحت کرنا رسوا کرنا ہے۔

○ دنیا کو مرغوب رکھنے والا دنیا والوں کا غلام بن جاتا ہے۔

○ جس کی خواہش ہو کہ اس پر نور حکمت کھلے تو اسے چاہیے کہ احمقوں کی صحبت میں نہ بیٹھے۔ کم کھائے اور خلوت اختیار کرے۔

○ جو تمہارے سامنے دوسروں کی برائی کرتا ہے وہ تمہاری برائی بھی دوسروں کے سامنے بیان کرتا ہے۔

○ عقل مند وہ ہے جو خیر و شر میں مبتلا ہوتے وقت بہترین راستہ اختیار کرے۔

○ جو تمہارے ایسے اوصاف بیان کرے جو تم میں نہ ہوں، وہ تمہارے ایسے عیوب بھی بیان کرے گا جو تم میں نہیں۔

نور بصیرت

حیات عبدالرشید

رمضان المبارک

قرآن پاک نے صرف چھ آیات میں رمضان المبارک کے روزوں کے متعلق تمام ضروری باتیں بیان فرما دی ہیں اور اس اختصار اور بلاغت سے جو صرف قرآن پاک ہی کا اعجاز ہے۔ اس میں روزوں کا مقصد، روزوں کے مسائل، روزوں کا شرع، روزوں کے دوران احکامات اور عام زندگی پر روزوں کا کیا اثر ہونا چاہیے — سب آ جاتے ہیں۔

پہلی آیت میں فرمایا "اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کیے گئے ہیں جیسے تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے، تاکہ تم میں تقویٰ پیدا ہو۔" بالکل آخر میں روزوں کے بارے میں بیان ختم کرنے سے پہلے فرمایا: "اس طرح اللہ اپنی آیات لوگوں کے لیے کھول کر بیان کرتے ہیں، تاکہ ان میں تقویٰ پیدا ہو۔" یہ قرآن پاک کا عام انداز ہے کہ بات جہاں سے شروع ہوتی ہے، وہیں پر اسے ختم کیا جاتا ہے۔ تقویٰ سے بات شروع کی تھی، تقویٰ ہی پر اسے ختم فرمایا۔ گویا روزوں کا مقصد یہ ہے کہ انسان کے اندر تقویٰ یا برائی سے بچنے کی صلاحیت پیدا ہو۔ برائی سے بچے گا، تو خود بخود نیکی اختیار کرے گا۔ جیسے جو شخص غلاظت سے بچے گا، وہ صفائی پسند ہوگا۔ تقویٰ ہی مقصود حیات ہے۔ (۲:۲۱) ویسے تو عبادت، حج اور قربانی سب سے تقویٰ حاصل ہوتا ہے — لیکن رمضان المبارک کے روزے تقویٰ حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہیں۔

دوسری آیت میں فرمایا: یہ گنتی کے دن ہیں۔ اس لحاظ سے بھی گنتی کے دن ہیں کہ انہیں گن کر گزارہ جاتا ہے۔ آج پہلا روزہ ہے۔ آج دوسرا ہے ...... لیکن اگر کوئی ان دنوں میں بیمار ہو یا سفر پر ہو، تو وہ روزوں کی اتنی تعداد بعد میں پوری کرے۔ لیکن سفر یا بیماری کو روزہ نہ رکھنے کا بہانہ نہ بنائے۔ بلکہ اللہ تعالیٰ کے احکام خوش دلی سے بجا لائے۔ کیونکہ جو کوئی خوشدلی سے نیکی کے کام کرتا ہے۔ وہ اس کے بہتری کا سبب بنتے ہیں۔

حال احوال

حیدرآباد سے ایک صاحب نے کہا ہے کہ فاقہ حکومت کراچی کے ساتھ یہ زیادتی برت رہی ہے اور امتیازی سلوک کر رہی ہے۔ اور وعدوں کے باوجود کراچی کے لیے پانی لانے کا انتظام نہیں کیا گیا۔ میں نے میئر کراچی سے ملاقات کی۔ وہ دارالحکومت بھی جا رہے تھے۔ اسلام آباد ٹیلی فون کیا۔

"ہیلو" جیسے کہیں بہت دور سے آواز آئی۔

"دیکھیے میں کراچی سے بات کر رہا ہوں۔"

"کہاں سے؟"

"کراچی سے جناب" میں نے تقریباً چیخ کر کہا۔

"آپ کی آواز نہیں آ رہی ہے۔"

"کراچی سے بول رہا ہوں حضور" میں پوری قوت سے چلایا۔

اس دوران میں کچھ گڑبڑ ہوئی۔ دوبارہ رنگ کیا۔ اتنا کہ ٹیلی فون بند کر دیا گیا۔ میں نے ٹیلی فون ایکسچینج سے رابطہ قائم کیا۔

"بیلی بیلی۔ یہ دارالحکومت کی ٹیلی فون لائن گڑبڑ کیوں ہے۔"

"گڑبڑ ہونی تو نہیں چاہیے جناب، جب یہاں سے امریکہ، سعودی عرب اور بنگلہ دیش کی کال آسانی سے مل جاتی ہے تو پھر دارالحکومت کی لائن کے گڑبڑ ہونے کا کیا سوال ہے؟" آپریٹر نے جواب دیا۔

"میں نے ابھی ابھی ٹیلی فون کیا تھا لیکن لائن ٹھیک نہ ہونے کی وجہ سے کال ضائع گئی۔"

"جناب ادھر ہی سے کوئی گڑبڑ ہوگی۔"

"لیکن یہ لائن گڑبڑ کیوں ہوتی ہے؟"

"کبھی کبھی تو ہو ہی جاتی ہے!"

"میرا مطلب ہے یہ خود بخود ہو جاتی ہے یا کوئی کر دیتا ہے؟"

"صاحب میں چھوٹا آدمی ہوں کیا کہہ سکتا ہوں۔"

"اچھا تو پھر کیا جائے؟"

"آپ کوشش کرتے رہیں لائن مل جائے گی۔"

اسپیکر سے گفتگو ختم ہونے کے بعد میں نے دوبارہ دارالحکومت کو ٹیلی فون کیا۔ کافی دیر تک گھنٹی بجتی رہی۔ چند منٹ بعد کسی نے ریسیور اٹھایا۔

"ہیلو" آواز بوریت سے بھرپور تھی۔

"جناب، میں کراچی سے بول رہا ہوں۔"

"کہاں سے؟"

"جناب والا کراچی سے، آپ سن رہے ہیں میں کراچی سے مخاطب ہوں!"

"اچھا" یہ ریسیور پر زور دار قسم کی جمائی کی گئی۔

"کیا آپ بہت تھک گئے ہیں؟" میں نے پوچھا۔

"کیا کہا؟"

"میں عرض کر رہا ہوں کہ کیا آپ کام کرتے کرتے بہت تھک گئے ہیں؟"

"جی نہیں۔ جی ہاں یعنی کیا پوچھا آپ نے؟" ایسا لگا کہ ایک بار پھر ادھر سے جمائی لیکر آنکھیں ملی گئیں۔

"میں نے پوچھا تھا کہ ......"

"میں یہ پوچھنا چاہ رہا ہوں کیا میئر کراچی کا بیان آپ کی نظروں سے گذرا ہے۔"

"کیوں انہوں نے کیا کہہ دیا ہے؟" دارالحکومت سے پوچھا گیا۔

"میئر کراچی نے کہا ہے کہ اگر پانی کی فراہمی کے لیے ۲۰ کروڑ روپے نہ ملے تو صورتحال سنگین ہو جائے گی۔"

"کیا ۲۰ کروڑ روپے؟" دارالحکومت نے تقریباً چیخ کر کہا اور ایسا محسوس ہوا جیسے آنکھ کے ہاتھ سے ریسیور چھوٹ کر گرتے گرتے بچا ہو۔

"جی ہاں ۲۰ کروڑ روپے!"

"ایک منٹ ذرا ٹھہریے، میں پانی پی لوں!"

چند لمحوں بعد ریسیور پر دوبارہ آواز ابھری: "ہاں تو کیوں چاہئیں بیس کروڑ روپے؟"

"کیا آپ نے پانی پی لیا؟" میں نے دریافت کیا۔

"جی ہاں پی لیا۔"

"جناب اہل کراچی کو بھی پانی پینے کا حق ہے یا نہیں؟"

"بالکل ہے!"

"بس اسی کے لیے ۲۰ کروڑ روپے چاہئیں۔"

"کیا وہ بیس کروڑ روپے کا پانی پئیں گے؟"

"کیا وہ نہ پئیں؟"

"ضرور پئیں لیکن پانی پئیں، پٹرول تو نہ پئیں۔"

"جناب یہاں شہریوں کو پانی ملنے کی موجودہ رفتار برقرار رہی تو انہیں بالآخر پٹرول ہی پینا پڑے گا۔"

"ضیاء الدین آمیزی، صدر دیجئے آمیزی" دارالحکومت نے ہنکارا بھر کے سامنے کہا "کراچی میں اہل زبان کی اکثریت ہے اس لیے وہ اپنی گفتگو میں بھی اس کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ خیر یہ اچھی بات ہے، حکومت قومی زبان کو پھلتا پھولتا دیکھنا چاہتی ہے۔"

"لیکن پانی کے بغیر کوئی چیز کیسے پھل پھول سکتی ہے؟ زبان کی آبیاری کے لیے بھی پانی چاہیے جناب۔"

"اس کے لیے حکومت نے مقتدرہ اردو قائم کر دیا ہے، آپ اس سے رابطہ قائم کریں۔"

"مقتدرہ اردو اصطلاحات کا ترجمہ کرتا ہے اور مسئلہ یہ ہے کہ اصطلاحات کے ترجمے کو پیا نہیں جا سکتا، کھایا نہیں جا سکتا، اس سے کپڑے اور برتن صاف نہیں کیے جا سکتے۔"

"ہاں یہ تو ہے" دارالحکومت نے سوچتے ہوئے لہجے میں کہا "ارے ہاں! کراچی میں تو پورا سمندر پڑا ہے، آپ لوگ اسے کیوں نہیں استعمال کرتے آخر دنیا میں کئی جگہ سمندر کا پانی صاف کر کے استعمال ہوتا ہے۔

میں لایا جا رہا ہے۔"

"آئیڈیا تو اچھا ہے جناب۔ لیکن پھر بھی ایک اور آئیڈیا ہے۔"

"وہ کیا؟" دارالحکومت نے تجسس سے پوچھا۔

"آپ ہمیں بیس کروڑ روپے دیں اور اس کے بدلے ہم سے سمندر لے لیں۔"

"کیا کہا؟"

"آپ ہمیں بیس کروڑ روپے دیں ..." کھٹ ... کھٹ، کھٹ، کھٹ، چھپاک" لائن میں گڑبڑ شروع ہو گئی اور ٹیلی فون جیسے ڈیڈ ہو گیا۔ میں نے فوراً ایکسچینج سے رابطہ قائم کر کے پوچھا کہ یہ دارالحکومت کی لائن گڑبڑ کیوں ہو جاتی ہے؟"

آپریٹر نے کہا "میں چھوٹا آدمی ہوں جناب، میں بھلا کیا کہہ سکتا ہوں کہ لائن کیوں گڑبڑ ہو جاتی ہے۔"

ستم حمل کی بنیاد پر یہ پیش گوئی کرنا غلط نہ ہوگا کہ ان شاء اللہ یہی حشر آج کی دو بڑی استعماری طاقتوں روس اور امریکہ کا بھی ہونا ہے۔ یہ تاریخی عمل کا تقاضا بھی ہے اور اللہ کی نشانیوں کا تقاضا بھی! فاک لینڈ کس کا ہے؟ دیکھیے کہ یہ معاملہ مذاکرات کی میز پر طے ہوتا ہے یا میدان جنگ کی زورآزمائی سے۔ بہرحال معاملہ خواہ کسی طرح طے ہو مگر منطقی طور پر یہیں تو اس سوال کا جواب صاف نظر آتا ہے کہ آٹھ ہزار میل کے فاصلے پر واقع ایک جزیرہ کیونکر برطانیہ کا حصہ ہو سکتا ہے۔ یہ ہے کہ رسولوں کے ان حالات کو پہنچ کر بھی برطانیہ کی گرسنگی استعمار ختم نہ ہوئی گو بادی جل گئی مگر بل نہ گیا۔ مگر استعماری ذہنیت کو غیر انسانیت کیسی حق و فضیلت تسلیم کر سکتی ہے! تو بہ کیجیے!

روزنامہ جسارت کراچی

نیا افسانہ علامت کی تجرید اور تجریدیت کی علامت ہے!

ہم سے ایک کم فرما ایم اے (اردو) کے امتحان کی تیاری کر رہے تھے۔ انھوں نے ہم سے فرمائش کی کہ اصناف ادب کے بارے میں ایک ایسا نوٹ لکھ دیا جائے جو امتحانی نقطۂ نظر سے مفید ہو۔ ہمیں ڈاکٹر عبادت بریلوی اور پروفیسر مجتبیٰ حسین کی طرح نصابی تنقید لکھنے کا تجربہ نہیں ہے تاہم ہم نے اردو ادب کی تمام تر مروجہ اصناف کو سمجھنے سمجھانے کی کوشش کی ہے۔ اگر ہماری اس کوشش کو پسند کیا گیا تو ہم اس موضوع پر ایک مستقل کتاب لکھنے کی کوشش بھی کریں گے۔

غزل

غزل ایک ایسی صنف سخن ہے جس میں ہر وہ شخص طبع آزمائی کر سکتا ہے جو اپنا ذوق طبع کے اعتبار سے اتنا وہ شخص ہو یعنی اس کے پاس وقت لامحدود، ذخیرۂ الفاظ محدود اور ذخیرۂ خیالات محدود تر ہو۔ ہر کام انجام دینے کے لئے بنیادی شرط یہ ہے کہ کام انجام دینے والا ضروری صلاحیت رکھتا ہو لیکن غزل کا کام انجام دینا یا تمام کرنے کے لئے اس قسم کی کسی شرط کو پورا کرنا ضروری نہیں ہے۔ ہر وہ شخص آسانی غزل کہہ سکتا ہے جو غزل کہنے کی خواہش رکھتا ہو۔

افسانہ

باتیں بائیں کے الفاظ سے کشیدہ خاطر نظر آتا ہے۔

ناول

ناول ایک ایسی صنف ادب ہے جسے عموماً عورتوں کے نام سے مرد لکھتے ہیں اور عورتوں سے زیادہ مرد ہی پڑھتے ہیں۔ مرد اگر اپنے نام سے ناول لکھیں تو وہ ناول نہیں رہتا کچھ اور بن جاتا ہے جیسے انتظار حسین نے "بستی" کو ناول بنانا چاہا اور وہ اب طویل مختصر افسانہ بن گیا ہے۔

سخن در سخن

خامہ بگوش کے قلم سے

انشائیہ

نثری نظم

سفر نامہ

خاکہ نگاری

تنقید

تحقیق

بیگم صاحب کو رات بھر نیند نہیں آئی

شاعر مشرق نے کہا:

ڈاکٹر گوپی چند نارنگ

زبان پر کیا اثرات مرتب ہوئے اور اس سلسلے میں کون سے عناصر کارفرما ہیں؟

ج :۔ زبان کے سنئے فرمائیے کہ جو بات آپ نے پوچھی ہے اس میں سمت پاکستان کی ہوتی ہے یوں تو میر کے حوالے سے ہندوستانی لہجے کی بازیافت کا عمل فراق کی شاعری میں ۲۰ برس قبل شروع ہو چکا تھا لیکن ناصر کاظمی، منیر نیازی، ابن انشاء، سلیم احمد، وزیر آغا اور متعدد دوسرے شعراء کے بعد جس طرح یہ لہجہ...



گفتگو
حسن وقار گل

ممتاز محقق اور ادیب ڈاکٹر گوپی چند نارنگ نے ... ۱۹۳۱ء کو زندگی کا پہلا سانس لیا۔ ابتدائی تعلیم ... بلوچستان کے گورنمنٹ پرائمری اسکول میں حاصل کی جس کے بعد ... میں ... کے گورنمنٹ ہائی اسکول سے میٹرک کا امتحان پاس کیا اور پورے ضلع میں پہلی پوزیشن حاصل کی۔ ۱۹۵۲ء میں پنجاب یونیورسٹی سے اردو میں اول درجہ اول آنرز کا امتحان پاس کرنے کے بعد ۱۹۵۸ء میں دہلی یونیورسٹی سے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔ اسی دوران ... سینٹ اسٹیفنز کالج دہلی میں اردو کے لیکچرار کی حیثیت سے خدمات انجام دیں ... پنجاب یونیورسٹی سے فارسی میں آنرز کا امتحان بھی اول درجہ اول میں پاس کیا اور ... یونیورسٹی میں اردو کے لیکچرار کی حیثیت سے ان کا تقرر ہوا ... انڈیانا یونیورسٹی سے

(ACOUSTIC PHONETICS AND TRANSFORMATIONAL GRAMMAR)

میں پوسٹ ڈاکٹرل کی ... انہیں دنیا کی ... جامعات کی ... فیلوشپ بھی حاصل رہی جن میں وسکانسن یونیورسٹی، انڈیانا یونیورسٹی اور منی سوٹا یونیورسٹی شامل ہیں۔ وہ ۱۹۶۳ء سے ۱۹۶۵ء تک اور ۱۹۶۸ء سے ۱۹۷۰ء تک وسکانسن یونیورسٹی میں وزیٹنگ پروفیسر کی حیثیت سے بھی خدمات انجام دے چکے ہیں ... اوسلو یونیورسٹی ... میں بھی وزیٹنگ پروفیسر کی حیثیت سے خدمات انجام دی ہیں۔

(AN ANTHOLOGY OF URDU SHORT STORIES)

(1) READINGS IN LITERARY URDU PROSE (1967 - 1968)

عالی کے دوہوں نے شعری رجحان سازی کے عمل میں ایک نیا کردار ادا کیا۔

اردو افسانہ بین الاقوامی برادری میں خود اعتمادی کے ساتھ سر اونچا کر سکتا ہے

افسانے میں یہ دور بہر حال قرۃ العین حیدر کا دور ہے۔

...

تاثرات

بیتیے امروہوی

کام اس طرح تو ابتر نہ ہمارے ہوتے
تم نے گیسو اگر اپنے ہی سنوارے ہوتے

رہ گئے اشک مری آنکھ میں موتی بن کر
ان کے دامن پہ چمکتے تو ستارے ہوتے

شعلۂ حسن کو کچھ چھا ہی گیا جامۂ رنگ
پھول اگر پھول نہ ہوتے تو شرارے ہوتے

کاش دنیا کے مصائب کو سمجھنے کے لئے
تم نے کچھ دن مری دنیا میں گزارے ہوتے

یہ کشاکش تو بہرحال مقدر تھی رئیس
تم اگر ان کے نہ ہوتے وہ تمہارے ہوتے

مختصر مختصر اشتہارات

ضرورت رشتہ

۲۹ سالہ نوجوان پاکستانی ڈاکٹر کیلئے
مسلمان پاکستانی لڑکی کا رشتہ
درکار ہے۔ مزید تفصیلات کیلئے
رابطہ قائم کیجئے۔
S. IQBAL c/o AL-HILAL

امریکہ میں مقیم اچھے خاندان کی مسلم
۳۱ سالہ قبول صورت گریجویٹ لڑکی
کیلئے ۳۳ تا ۳۸ سالہ ازدواج میں
سنجیدگی سے دلچسپی رکھنے والے تعلیم یافتہ
پروفیشنل کا رشتہ مطلوب ہے مزید
تفصیلات کے لئے رجوع کریں
M.A. c/o AL-HILAL

معزز خاندان کے ۲۵ سالہ مسلم شیعہ
تعلیم یافتہ امریکی شہری لڑکے کیلئے
۱۸ تا ۲۳ سالہ لڑکی کا رشتہ
مطلوب ہے۔ مزید تفصیلات
کیلئے فون کیجیئے
MRS. HUSSAIN.
(416) 967-6708

•-•-•-•

۲۴ سالہ پاکستانی خوبصورت
نیک با سلیقہ سنی العقیدہ امریکی
شہریت کی حامل اور امریکن میڈیکل
کالج سے تعلیم یافتہ لڑکی کے لئے نیک
معقول اور تعلیم یافتہ لڑکے کا رشتہ
مطلوب ہے۔ ڈاکٹر کو ترجیح دی
جائے گی۔ تفصیلات کیلئے رابطہ
قائم کیجئے۔
M.B. c/o AL-HILAL

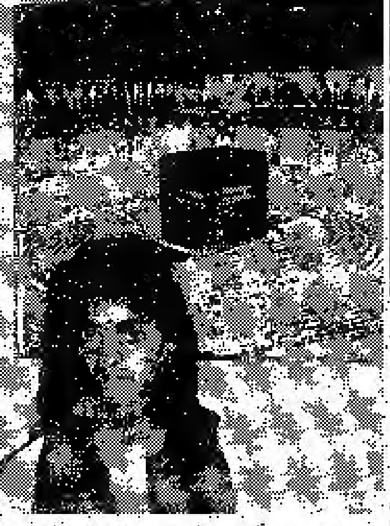
کمپیوٹر فرم میں اچھے عہدے پر فائز ۲۹
سالہ مسلم خوبرو اور بہترین شہریت یافتہ
نوجوان کے قبول صورت و خوب سیرت
لڑکی کا رشتہ درکار ہے۔ امریکن انجینئرنگ
لڑکی کو ترجیح دی جائے گی۔ لڑکے کا
خاندان کینیڈا میں مقیم ہے۔ تفصیلات
کیلئے لکھئے M.I. ALI c/o AL-HILAL

پاکستانی فلمیں برائے نمائش

شمالی امریکہ میں نمائش کیلئے اعلیٰ
معیاری اُردو اور پنجابی فلمیں ہمارے
پاس سے دستیاب ہیں۔
البورنیو فلمز
(416) 782-4886

مختصر اشتہارات کا معاوضہ صرف ۵ ڈالر
ہے جسکی پیشگی ادائی ضروری ہے۔

سلسلۂ ہدایت



اسکاربرو کی نو سالہ عزیزی عائشہ حامد
جنھوں نے پچھلے مہینے ۱۹ رجب ۱۴۰۷ھ
کو قرآن پاک ختم کیا ہے اور اب دوسرا
دور کر رہی ہیں۔

نوٹ: جن قارئین کے بچوں نے کلام پاک
ختم کیا ہے وہ ان کی تصویر معہ نام
عمر اور جگہ کی صراحت کے ساتھ "الہلال"
میں اشاعت کے لیے بھیج سکتے ہیں۔ اس
سلسلہ کا مقصد بچوں میں مذہبی جوش و جذبہ
پیدا کرنا ہے۔ (ادارہ)

بروقت بارش سے اچھی ہونے والی فصل
بے وقت بارش کے سبب تباہ ہو سکتی ہے

صدر نے دعا کیجئے بارش بند ہو جانے کی اپیل کی

راولپنڈی — پاکستان کے صدر جنرل محمد ضیاء الحق نے قوم سے اپیل کی ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے دعا کرے کہ بارش بند ہو جائے کیونکہ اس بارش کی وجہ سے گندم کی فصل متاثر ہو رہی ہے۔ آج راولپنڈی میڈیکل کالج کے پہلے جلسہ تقسیم اسناد سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے آج صبح کی شدید بارش کا ذکر کیا اور کہا بے وقت بارش گندم کی تیار فصل کو بری طرح متاثر کر رہی ہے۔ انہوں نے پوری قوم سے دعا کرنے کی اپیل کی کہ اللہ تعالیٰ بارش روک دے اور موسم خشک فرما دے تاکہ کسان محنت سے گندم کی فصل تیار کرنے والے کسان اپنے کھیتوں سے گندم اٹھا سکیں۔ انہوں نے کہا گزشتہ دنوں بروقت بارش کی وجہ سے اس دفعہ گندم کی فصل نہایت اچھی ہوئی ہے۔

قومی اخبارات کو نیک چلنی کی ضمانت پر رہا کر دیا گیا
جسارت باعزت بری ہو گیا

سلز مارشل کو اصلاح کا اعتبار ہے بطلب کی عدالت کا فیصلہ

[illegible]

۱۴ سپر اسٹارز کو دورۂ انگلستان میں ۲ لاکھ روپے زائد دیئے جائینگے

عمران، ظہیر، جاوید اور سرفراز کو یہ اضافی رقم کاؤنٹی میچ نہ کھیلنے پر دی جائے گی

[illegible]

پاکستان کی ہاکی ٹیم نے بھارت کو ۱-۵ سے شکست دے دی

حسن سردار کے شاندار ہیٹ ٹرک

[illegible]

ناصر بھولو نے نقاب پوش قاتل کو اور لیون نے کروپ کو شکست دیدی

کنگ کانگ اور اسٹیو کا رنگ سے باہر خونی مقابلہ — اہر ار تماشائیوں نے کچھ اصلی کشتیاں بھی دیکھیں

[illegible]

سموآن جو نے جھارا کو چیلنج کر دیا

انٹرنیشنل ریسلنگ کے پہلے راؤنڈ میں خیر متوقع مقابلے

[illegible]



ناصر بھولو نے نقاب پوش قاتل کو شکست دے کر اسے پچھاڑ دیا ہے۔ (فوٹو جسارت)

رضوان الزماں امریکہ ہجرت کر گئے



کراچی — اسپورٹس رپورٹر: نوجوان ٹیسٹ اوپنر رضوان الزماں پاکستان سے ہجرت کر کے امریکہ منتقل ہو گیا ہے جہاں اس کا خاندان پہلے سے موجود ہے۔ رضوان جس نے پاکستان کی طرف سے صرف ایک ٹیسٹ (آسٹریلیا) کے خلاف کھیلا ہے پی آئی اے کا ملازم تھا۔ اس کا خاندان پہلے ہی ہجرت کر کے امریکہ منتقل ہو گیا تھا جبکہ وہ صرف اس بات کے انتظار میں تھا کہ انگلستان کا دورہ کرنے والی پاکستانی کرکٹ ٹیم میں منتخب کیا جاتا ہے یا نہیں۔ رضوان کو اس ٹیم میں منتخب نہیں کیا گیا اور آخر کار اس نے مستقل طور پر امریکہ میں قیام کا پروگرام بنا لیا ہے۔ یہ نہیں معلوم ہو سکا ہے کہ رضوان نے یہ فیصلہ کب سے بی سی سی پی کو مطلع کیا ہے۔

یاد رہے کہ پچھلے دنوں قومی کرکٹ کیمپ میں پریکٹس کے لئے جن اسٹینڈ بائی کا اعلان کیا گیا تھا ان میں رضوان الزماں کا نام بھی شامل ہے۔

پاکستان میں موجودہ تمام ڈویژنوں کو صوبوں کا درجہ دینے کی سفارش

پارٹی کی بنیاد پر عام انتخابات کا انعقاد مناسب نہیں، ملک میں وفاقی نظام حکومت ہونا چاہئے

ملک کے سیاسی نظام کے بارے میں اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات

لاہور ... اسلامی نظریاتی کونسل نے اسلامی سیاسی نظام کے بارے میں ... رپورٹ میں سفارش کی ہے ... [illegible]

پاکستان کو دفاع کیلئے اسلحہ حاصل کرنیکا حق ہے، ڈیسائی

پاکستان نے ایٹم بم بنایا تو ری ایکٹر آدھ گھنٹے میں تباہ کیا جا سکتا ہے

جنتا حکومت چند ماہ میں ختم ہو جائیگی۔ صدر ضیا نے مجھے دورے کی دعوت دی ہے

کراچی ... بھارت کے سابق وزیر اعظم مرار جی ڈیسائی نے ... [illegible]

بھاولپور میونسپل کمیٹی کے وائس چیئرمین سمیت ۱۲ ارکان احتجاجاً مستعفی ہوگئے

بلدیہ کے چیئرمین ... سیکرٹری بلدیات کی ملاقات ... کونسلرز کی پریس کانفرنس

لاہور ۱۱ ... (پ پ) ... [illegible]

دنیا کی چار خبر رساں ایجنسیوں کی اجارہ داری توڑنے کی ضرورت ہے، راجہ ظفر

... انسانیت کے مفاد میں ... کمیٹی کے اجلاس کے نام پیغام

... پاکستان کے وزیر اطلاعات ... راجہ محمد ظفر الحق ... [illegible]

مارشل لاء کی رفتار کار

کراچی ... جسارت رپورٹ ... [illegible]

اردو ٹیلی پرنٹر ۱۴ اگست سے کام شروع کردیں گے

... [illegible]

قادیانی مسلمان ہیں، جماعت احمدیہ کی اشتعال انگیزی

قادیانیت پر پارلیمنٹ کی مذاکرہ ظلم اور ناانصافی پر مبنی تھا۔ اجماع امت کے خلاف مہم

کراچی ... جسارت رپورٹ ... پاکستان کے قانون، آئین ... [illegible]

بحرین کی سپریم کورٹ نے ۷۳ افراد کو سازش کے جرم میں سزائیں سنائیں

... (رائٹر) ... بحرین کی سپریم کورٹ نے ۷۳ افراد ... [illegible]



جشن ولادت علیؑ کے جلوس کے شرکاء امام خمینی کی تصویر اٹھائے کراچی کی ایک شاہراہ سے گزر رہے ہیں (فوٹو جسارت)

سرکاری افسروں کو قومی لباس کے بارے میں ہدایت

کراچی ... [illegible]

میونسپل کارپوریشن پشاور کے میئر سمیت ... کونسلروں نے ... [illegible]

پشاور ... [illegible]

مرحوم کی روح کو ابدی سکون بخشے

"نیو لاہور"

... [illegible]

نسیم واسطی کی خدمات طویل عرصے تک یاد رہیں گی

... کی وفات پر صدر اور دیگر رہنماؤں کی تعزیت

راولپنڈی ... [illegible]

جیتی جاگتی زندگی — شہناز فرخ آپ کے نفسیاتی مسائل کا حل پیش کرتی ہیں

"کاش میں اپنے شوہر سے محبت کر سکوں"

میری شادی کو دو سال کا عرصہ گزر چکا ہے۔ میرے شوہر بہت خیال رکھنے والے ہیں اور مجھ سے بہت محبت کرتے ہیں۔ لیکن مجھے اس بات کا اقرار ہے کہ میں ان کی محبت کا جواب نہیں دے سکتی۔

یہ ان دنوں کا ذکر ہے جب ہم پاکستان میں تھے۔ بچپن ہی سے میرے والدین کا خیال میری شادی میرے شوہر کے چھوٹے بھائی سے کرنے کا تھا۔ ایک طرح سے ہماری منگنی ہو چکی تھی۔ وہ بھی ہمارے ہاں اکثر آتے اور مجھ میں بڑی دلچسپی لیتے۔ میں بی اے کے آخری سال میں تھی۔ ایک دو بار میں نے انہیں اپنی سہیلیوں سے متعارف کروایا۔ وہ میری ایک دوست کی طرف مائل ہو گئے۔ پیشتر اس کے کہ میں اپنے شک و شبہات کو یقین کا روپ دیتی انہوں نے میری دوست کے ہاں اپنا رشتہ بھجوا دیا اور جلد ہی ان کی شادی ہو گئی۔

بھائی کی شادی پر میرے شوہر وہاں گئے۔ انہوں نے مجھے دیکھا اور پسند کر لیا۔ جلد ہی ہماری شادی ہو گئی۔ اب ہم بظاہر خوش باش زندگی گزار رہے ہیں، لیکن میرے ذہن سے ان کے بھائی کا خیال نہیں نکلتا۔ میں نے عمر بھر سے اس کی تصویر کو ذہن میں بٹھایا ہوا تھا۔ میں حالات سے سمجھوتہ کرنے کی لاکھ کوشش کرتی ہوں۔ مجھے اس کی بے وفائی کا غم بھی ہے۔ لیکن میں اس سے نفرت نہیں کر سکی۔ میں ایک بیوی ہوں۔ لیکن کاش میں اپنے شوہر سے محبت کر سکوں۔

ش ۔ ر

بہت لوگ ہیں اس دنیا میں آپ جیسے جو صرف ان چیزوں کے لئے ترستے ہیں جو ان کے پاس نہیں ہوتیں زیادہ ان کی پہنچ سے دور ہوتی ہیں۔ آپ کا یہ جذبہ احساس شکست سے پھوٹا ہے۔ پھر اس میں انتقام بھی شامل ہوا اور اس کے زخم کا رنگ بھی۔ سوچتی ہیں آخر میری دوست مجھ سے کس طرح بہتر تھی جو وہ اس کی طرف مائل ہو گیا۔ تُف ہے دوستی پر، نہیں نہیں۔ میں یہ شکست تسلیم کرنے کو تیار نہیں ہوں۔ اللہ میں کیا کروں۔ جو ان دونوں کی باہمی محبت ختم ہو جائے۔ اسی دھن میں شوہر کی محبت اثر نہیں دکھاتی۔

حالانکہ دیکھا جائے تو وہ شخص کسی طرح بھی محبت کے قابل نہیں۔ جو بے وفا شخص تھا اور نہ اسے آپ کے جذبات کا احساس تھا، موقع پرست تھا۔ جب تک آپ کی دوست نہ ملی آپ کے گھر کے چکر لگاتا رہا۔ اپنی محبت جتلاتا رہا۔ آپ کی دوست مل گئی تو چلتا بنا۔ یقین کرنا۔ یہ محبت ایسی ہی ناکام ہوتی ہے۔ پھر یہ رشتہ بزرگوں نے طے کیا تھا۔ اس نے خود آپ کو منتخب نہ کیا تھا۔ آپ کی دوست کو دیکھتے ہی اس سے چلنے رکھا ہوگا "وہ تم ہی تھیں جسے میں" عمر بھر تلاش کرتا رہا۔" ہر ایک کو اس کا حق ہے۔

اپنے شوہر کی فراخدلی دیکھیے۔ انہیں علم ہے کہ آپ ان کے بھائی کی منگیتر تھیں۔ وہ آپ سے ملا بھی رہتا تھا۔ پھر بھی وہ جا رہے چلے جاتے ہیں۔ کفران نعمت نہیں کرتے۔

ناتی ماں اور بیٹا!

میری عمر دو سال کی تھی کہ میرے شوہر ایک حادثے میں ہلاک ہو گئے، اس واقعے کو دس سال کا عرصہ گزر چکا ہے۔ میرا ایک بیٹا ہے، اس وقت سے اب تک میں اپنے والدین کے ساتھ رہتی ہوں۔

اب عنقریب میری شادی ہونے والی ہے۔ میرے شوہر تایا زاد ہیں، ان کی عمر چالیس سال ہے۔ انہوں نے چند وجوہات کی بنا پر شادی نہیں کی تھی، وہ میرے بیٹے کو بھی بہت چاہتے ہیں۔ میرا بیٹا سات سال کا ہے، اور وہ یہ چاہتے ہیں کہ شادی کے بعد ہم بیٹے کو اپنے ساتھ رکھیں۔

لیکن والدین یہ کہتے ہیں کہ وہ ہمارے ساتھ جانے کو تیار نہیں وہ کہتا ہے کہ میں نانی کے پاس رہوں گا۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ امی نے اسے بہت پیار دیا ہے، لیکن اب امی ابو دونوں ممکن ہے کچھ عرصہ بعد بڑے بھائی جان کے پاس کینیڈا چلے جائیں، میرے لئے یہ سوچنا قابل برداشت ہوگا کہ میرا بیٹا ان کے ساتھ دوسرے ملک میں چلا جائے، صورت حال کافی پریشان کن ہے میں امی، ابو کا دل بھی نہیں دکھانا چاہتی لیکن بیٹے کو کیسے چھوڑ دوں۔

الف ۔ ع

آپ کی امی اور بیٹا، سب جذباتیت سے کام لے رہے ہیں آپ کی بات صحیح ہے کہ نانا نانی اس عمر میں چھوٹے بچے کی ذمہ داری اٹھانے کے قابل نہیں ہیں، آپ کی والدہ کو نواسے سے محبت ضرور ہوگی لیکن ان کی جذباتیت کچھ دنوں بعد کم ہو جائے گی۔ آپ ان کے ساتھ اتنے برس رہی ہیں اب وہ اپنے گھر کو یکسر سونا سونا نہیں دیکھنا چاہتیں، ویسے بھی آپ اور آپ کے شوہر کو چند روز کے لئے گھلنے ملنے کی ضرورت ہے اس دوران بچہ نانی کے پاس رہے تو اچھا ہے۔

یہ آپ کی خوش قسمتی ہے کہ آپ کے ہونے والے شوہر بچے سے پیار کرتے ہیں۔ عجب نہیں آپ کے والدین برطانیہ میں ہیں۔ بچہ آپ کے پاس آتا جاتا رہے گا۔ جب والدین کینیڈا جانے کا پروگرام بنا جائیں تو اسی سے صاف کہیں کہ آپ اسے میرے پاس رہنے دیجئے۔ ویسے بات یہ ہے کہ جب امی ابو کینیڈا جائیں گے تو وہ آپ کے پاس آ جائے گا۔



بچہ ناخن چباتا ہے

مجھے یہاں آئے ہوئے سات سال ہو گئے ہیں۔ میرے دو بچے ہیں۔ ایک بیٹا اور ایک بیٹی۔ بیٹے کی عمر ساڑھے تین سال ہے۔ وہ بہت ضدی ہے۔ ناخن بھی چباتا ہے۔ جس چیز کے پیچھے پڑ جائے اس وقت تک ضد کرتا رہتا ہے جب تک وہ اسے مل نہ جائے۔ چاہے اس کے لئے اسے دو گھنٹے تک رونا پڑے۔ بیٹی بڑی ہے۔ اس سے بہت لڑتا ہے۔ میں نے پیار سے بھی سمجھایا اور ڈانٹ کر بھی لیکن اس پر کوئی اثر ہی نہیں ہوتا۔ میں اسے بہت پیار بھی کرتی ہوں۔ لیکن سمجھ میں نہیں آتا کہ اس کی یہ عادت کس طرح چھڑواؤں۔

بچہ سارا دن کھانا نہیں کھاتا۔ صرف دودھ پر گزارہ کرتا ہے۔ میں کیمسٹ سے ناخن پر لگانے والی کڑوی دوا بھی لیکر آئی۔ مگر وہ ناخن کاٹنے سے باز نہیں آتا۔

میں آپ کا اخبار بڑے شوق سے پڑھتی ہوں۔ لیکن پورا اخبار ایک گھنٹے میں ختم ہو جاتا ہے۔ پھر پورا ہفتہ انتظار کرنا پڑتا ہے۔ میں شادی سے پہلے کراچی کے ایک سکول میں ٹیچر تھی وہاں بھی اخبار رسالے شوق سے پڑھا کرتی تھی۔

شازیہ خان۔

آپکے بچے کا ناخن کاٹنا کسی ذہنی الجھن کی علامت ہے۔ وہ اپنے دل کا غصہ اور آزردگی ناخن کاٹ کر نکالتا ہے۔ یہ مسئلہ توجہ طلب ہے۔ اگر وہ اسی طرح ایذا پسند رہا تو اس کی ذہنی نشوونما صحیح طور پر نہ ہوگی۔

آپ نے لکھا ہے کہ وہ کسی چیز کی ضد کرتا ہے تو دو دو گھنٹے روتا رہتا ہے۔ بھلا آپ اس کی خواہش جلد پوری کیوں نہیں کر دیتیں۔ اسے اتنا کیوں رلاتی ہیں۔ یہ ضروری ہے کہ بچوں کی ہر جائز اور ناجائز خواہش پورے طور پر نہیں پوری کی جا سکتی۔ پھر بھی اس کا سدباب ہونا چاہیے۔

کیا آپ نے ناخنوں پر لگانے والی دوا ڈاکٹر سے پوچھ کر حاصل کی ہے۔ بہرحال جب اس کا اثر نہیں ہوا تو بیکار ہے۔ پہلے یہ جاننا ضروری ہے کہ آخر وہ ضد کیوں کرتا ہے۔ بہن سے کیوں لڑتا ہے۔ بچی سے کہیں کہ وہ بھائی کے ساتھ پیار کرے۔ اس کے ساتھ کھیلا کرے۔ اسکول سے آتے ہوئے اس کے لئے کوئی ٹافی چاکلیٹ وغیرہ لے آیا کرے تاکہ اس کا ذہن تسلیم کرنے لگے کہ اس کی بہن اس کی دوست ہے۔ رقیب نہیں۔

جب وہ کسی بات کے لئے ضد کرے تو اسے سختی سے کہیں کہ اگر تم نے ناخن کاٹے یا تم روئے تو وہ بالکل نہیں ملے گی۔ لیکن اس کی ہر خواہش اس طرح پوری نہ کریں کہ وہ آپ کو بلیک میل کرنے لگے اور آپ بات منوانے کا عادی نہ ہو۔

آپ نے یہ نہیں بتایا کہ کیا وہ اسکول جاتا ہے۔ اس کی یہ عمر اسکول جانے کی ہے اگر اب تک آپ نے اسکول میں داخل نہیں کروایا تو جلد ایسا کریں۔ اسکول جا کر جب وہ اجنبی بچوں کو ملے گا تو پھر اپنی بہن اچھی لگنے لگے گی ویسے

بھی اسکول کی ٹیچرز ایسے بگڑے ہوئے ضدی بچوں کو سنبھالنے کا طریقہ جانتی ہیں۔

آپ دونوں بچوں سے مساوی سلوک کریں اور اسے بھی اس کا احساس دلائیں۔

مقبول شخصیتوں سے ملنے کا شوق

میرے شوہر ایک نیم سرکاری ادارے میں ملازم ہیں۔ میں بھی ایک پرائیویٹ کمپنی میں کام کرتی ہوں۔ ہمارے دو بیٹے اور ایک بیٹی ہے۔

ہمیں یہاں رہتے ہوئے بیس سال ہو گئے ہیں۔ ہم دونوں میاں بیوی کا تعلق لاہور سے ہے۔ ظاہر ہے پاکستان سے جو بھی آئے ہمارا دل اس کی طرف کھنچتا ہے اور ہم سب سے بہت محبت سے پیش آتے ہیں۔ لیکن میرے شوہر کو نہ جانے کیا شوق ہے۔ پاکستان سے کوئی نامور شاعر، ادیب یا فلمی ستارہ آئے تو اسے ہاتھوں ہاتھ لیں گے۔ دعوتیں کریں گے۔

آپ کو معلوم ہے یہاں پر ہر کام خود کرنا پڑتا ہے۔ مجھے کام پر بھی جانا ہوتا ہے۔ پھر گھر آکر کھانا پکاؤ، دعوت کا انتظام کرو۔ کوئی اچھا ہنس مکھ ہو تو بات بھی ہے۔ یہ شاعر ادیب اور فلمی لوگ ہمارے ملک کی عزت ہیں۔ لیکن ہمارا ان سے کوئی ذاتی تعلق نہیں ہے۔ یا یہ ہو کہ کسی مخصوص شخص سے عقیدت ہو تو اسے سو دفعہ بلائیں۔ لیکن میرے ہاں کے شوہر کا تو یہ عالم ہے کہ پتہ چل جائے کہ فلاں شخص لندن میں ہے۔ اسے ڈھونڈ نکالیں گے وہ لوگ بخوشی آتے ہیں۔

لیکن میں ان چکروں سے پریشان ہو گئی ہوں۔ اگر میں اپنے میاں سے کچھ کہتی ہوں تو وہ خفا ہو جاتے ہیں کہ ٹھیک ہے تم نہیں پسند کرتی تو میں انہیں ہوٹل میں لے جاؤں گا۔ پھر میں خود ہی اپنی جان مارتی ہوں۔

ر ۔ ش

آپ اس بات کو تو مانیں گی نا کہ ہر کسی کی کچھ خواہشیں ہوتی ہیں۔ کچھ شوق ہوتے ہیں خصوصاً یہ بڑی بڑی مقبول شخصیتیں اور جھلملاتے فلمی ستارے تو عمر بھر دل کھینچتے ہیں۔ ممکن ہے آپ کے شوہر کے دل میں بھی کچھ ایسے شوق ہوں۔ لیکن ان لوگوں تک رسائی کا کوئی طریقہ نہیں ہوتا۔ سوائے اس کے کہ کسی تقریب میں ان کی جھلک دیکھ لیں۔ یا کسی اخبار کے لئے انٹرویو لے لیں۔ اکثر یہ بھی ہوتا ہے کہ کچھ نوجوان لڑکے لڑکیاں کسی مقبول شخصیت سے ملنا چاہتے ہیں تو کہہ دیتے ہیں کہ ہم فری لانس لکھتے ہیں آپ کا فلاں پرچے کے لئے انٹرویو لینا چاہتے ہیں۔

یہ آپ کے میاں کی محبت اور وطن دوستی ہے کہ وہ اپنے ہاں کے اکابرین کی اتنی پذیرائی کرتے ہیں۔ وہ لوگ بھی یہاں آکر اتنی بلندی پر نظر نہیں آتے۔ خود انہیں بھی میزبانوں کی ضرورت ہے۔ بہرحال ان تمام باتوں کو معمولات میں داخل کر لینا آپ کے لئے واقعی تکلیف دہ ہوگا۔

ایسا کریں جب کبھی آپ خود میزبانی کے تمام فرائض ادا کرنے سے قاصر ہوں تو اپنے شوہر سے کہیں کہ وہ کچھ کھانے پینے کی چیزیں باہر سے لے آئیں یا اگر چاہیں تو ہوٹل لے جائیں۔ اس طرح انہیں کم از کم احساس تو ہوگا کہ اپنے شوق پورے کرنے کی سزا صرف بیوی کو نہیں ملنی چاہیے۔

بیاضِ دل

شاید تیرے بغیر بھی جینا پڑے ہمیں
خود کو مٹا کے کون تیرا جستجو کرے
دو چار دن کی خاطر خوشیوں کے واسطے
دنیا میں کیا کسی کی کوئی آرزو کرے

زندگی تجھ پہ بہت غور کیا ہے میں نے
تو فقط رنگ ہے رنگوں کے سوا کچھ بھی نہیں

سن لیا کرتے ہیں یہ سوچ کر فسانۂ غم
ایک ہی بات کو دہرائے گی دنیا کب تک

جینا کسی سے کسی کا بھی حبیب نہ ہو
یہ دل ہے وہ ہے کہ دشمن کو بھی نصیب نہ ہو
ٹھہرا کے ڈر سے جہاں نظر بند کر دیا
پرواز میں کھینچ رہی گئیں ہر گھڑی کے آس پاس

طوفاں کی کشمکش میں تو کچھ زندگی بھی تھی
ٹوٹے ہوئے اداس کناروں نے کیا دیا

صدائیں آتی ہیں اجڑے ہوئے جزیروں سے
کہ آج رات نہ کوئی ستارے کا ٹوٹے چمن

یہ تو ہونے دے دوست...

راجہ میرا پرانا دوست تھا اور اکثر میرے اسٹور پر آیا کرتا تھا۔ جن دنوں منگلا ڈیم کی تعمیر کی وجہ سے آبادیوں کا انخلا شروع ہوا راجہ بھی راولپنڈی میں جا کر آباد ہو گیا۔ نقل مکانی کے بعد میری اور راجہ کی ملاقات چند سال بعد ہوئی۔ وہ بہت محبت سے ملا۔ اس کی بیوی رابعہ بھی ساتھ آئی تھی۔ ان دونوں کو اپنے بیٹے مسعود کے لئے رشتہ درکار تھا۔ انہوں نے میری بیٹی کے لئے رشتہ مانگا۔ میں نے پرانی دوستی کا پاس کرتے ہوئے حامی بھر لی۔

راجہ جلد واپس انگلینڈ جانا چاہتا تھا کیونکہ اب اس کے بیٹے بیٹی داماد سب وہاں ہی تھے۔ مسعود وہیں پیدا ہوا تھا اور یہ لوگ بھی کسی پاکستانی گھرانے میں رشتہ کی تلاش کے لئے آئے تھے۔ میں نے راجہ سے کہا "تم مسعود کو لیتے آتے"۔ ...

میں نے اس شرط کے ساتھ اس کی بات تسلیم کر لی کہ میں بیٹی کو خاموشی سے نہیں بلکہ بارات کے ساتھ رخصت کروں گا۔ میری بڑی بیٹی ہے اور میرے بہن بھائی اور دیگر عزیز ہیں۔ وہ اچھا نہیں سمجھیں گے چنانچہ یہ بات اس نے تسلیم کر لی۔ ... بہرحال رابعہ اور اس کے عزیزوں کے ہمراہ آئے اور منگنی کی رسم ادا کر کے چلے گئے۔ ایک ماہ بعد راجہ نے بتایا کہ مسعود کا خط آیا ہے کہ مارچ کے دوران ہم چار پانچ آدمی شادی پر موجود ہوں گے آپ نکاح خواں کا بندوبست کر لیں۔ میں نے ... شرط رکھی تھی کہ میرے عزیز چونکہ انگلینڈ میں موجود ہیں لہٰذا نکاح کے وقت انہیں مدعو کیا جائے۔ ... میں نے دونوں بھائیوں سے خیریت دریافت کی۔ ... مولوی صاحب آئے ... تصدیق کی کہ نکاح پڑھنے والا لڑکا مسعود ہی ہے ... مولوی صاحب نے حسب دستور نکاح پڑھا۔ شام کو مہمان واپس راولپنڈی چلے گئے۔ میں نے ... جہیز دیا۔ اور نہایت عزت سے بارات کو رخصت کیا۔ ... ٹھیک وقت پر پنڈی جا پہنچے۔ ... بہتر ہے کہ رخصتی کے بعد ... ان چیزوں کا علم نہیں ... اسلام میں تو نکاح ہی شادی ہوتی ہے۔

وہاں سے میری بچی اپنے سسر کے ساتھ انگلینڈ روانہ ہو گئی۔ ... بیٹی کی خیریت ... ایک خط ... لکھا ... پریشان تھے۔ ... میرے بھائی کو لکھا ... خسارہ ہو چکا تھا۔

...

چند دن ہی گزرے تھے کہ ایک روز مسعود ... گھر چھوڑ گئے۔ ... شام تک ... واپس آ کر مجھ کو لے جائیں گے لیکن ... تین دن تک نہ آئے۔ میں بڑی پریشان تھی ... مسعود تو گھر پر موجود تھے ... شام کو ... آئے ... دن لگتے ہیں۔

... مسعود شادی ... سے انکاری ہو گیا ہے۔ ... سمجھایا ہے مگر وہ نہیں مانتا۔ اس نے تو یہاں تک کہہ دیا ہے کہ اگر اس کو مجبور کیا گیا تو وہ گھر چھوڑ کر چلا جائے گا۔ ... پاکستان واپس بھیج دو۔ ... ماموں جان نے سمجھایا ... جواب دیا کہ ہم کچھ نہیں کر سکتے ... امریکہ بھائی جان کو بھی فون کر دیا ہے ... حالات بتا دیئے ہیں۔ وہ یہاں آ کر معاملات کو ٹھیک کرنے کی کوشش بھی کریں گے۔

میں نے بیٹی کو فوراً خط لکھ کر ... کیا۔ انہوں نے لکھا کہ ہم حالات کا مقابلہ کریں گے ... حالات کا مقابلہ کرے گی۔ ... ان حالات سے دوچار نہیں۔ بلکہ سینکڑوں لڑکیاں ... حالات کا ذکر کیا۔ ... لڑکی کو انگلینڈ ... زندگی تباہ ہو جائے گی۔ ... راجہ صاحب کی ... انگلینڈ میں ... مسعود کی منگنی کی تھی۔ ... باپ کی ... باغی ہو چکا تھا۔ ...

مسعود کسی طور باپ کا ساتھ چھوڑنے پر تیار نہ تھا ... ادھر میں ... رابعہ کو ... خط لکھا تھا ...

...

حقیقت کے سامنے ... بے بسی ... ان کا رویہ بدل گیا۔ بات بات پر ... تھے۔ ...

... انگلینڈ میں میرے عزیزوں نے وکیل کر کے ... درخواست دے دی۔ ...

... مجھے ... قانونی کارروائی کا علم ہوتے ہی ... فوراً انگلینڈ ... گئے۔

...

دراصل ہمارے ساتھ فراڈ کیا گیا ہے۔ ... درخواست کے ساتھ ... آئی آر ... کے تمام خطوط ... اور بیانات ... جن سے شادی اور بارات کے سلسلے میں پیش کئے گئے تھے۔ ... نکاح ... کی کاپیاں ... تصاویر اور بارات ... ارسال کر دیں۔

... دنوں کے بعد مجھے سفارت خانے کی طرف سے ... لکھا تھا کہ آپ کی درخواست پر مناسب کارروائی ... رہی ہے۔ مجھے یہ خط پا کر ... خوشی ہوئی۔ ... میری بیٹی کا خط ملا ... کوئی علم نہیں تھا۔ ... رسال کی ہیں۔ ... کونسلیٹ ... پاکستان کے دفتر ... آدمی آیا تھا۔ ماموں جان گھر پر نہیں تھے۔ ... میرا نام لے کر پوچھا اور پھر ساری تفصیلات نوٹ کر لیں۔ میں پریشان ہو گئی کہ کیا ماجرا ہے۔ شام کو ماموں جان آئے تو میں نے ذکر کیا۔ ... ماموں جان نے کونسلیٹ صاحب کو فون کیا ... سب سے پہلے ... لڑکی کی ... کی جائے ... آپ کی درخواستوں کا ذکر کیا ... جلد ... کر دی جائے۔

دوسرے دن شام کو پولیس کا ... آفیسر ... پہنچ گیا۔ اس نے آپ کے ... سوال کیا ... پوچھا۔ امریکہ والے بھائی جان کا پوچھا ... کہا کہ گھبرائیے نہیں آپ کو ... نکالا جائے گا۔ ... میری بیٹی کا ... راجہ صاحب (... نام) اور اس کے بیٹے مسعود ... نام کو ...

... میری بیٹی بھی ماموں کے ساتھ کونسلیٹ صاحب کے پاس جا کر تمام واقعات سنا چکی تھی۔ دونوں باپ بیٹوں کو ...

...

کونسلیٹ صاحب نے مذہب کے حوالوں سے اخلاق کے حوالوں سے بہت سمجھایا۔ حکام نے فائیل نکالی۔ اس میں وہ درخواست تھی جو مسعود نے اسپانسر لیٹر جاری کرنے کے لئے دی تھی۔ درخواست کے ساتھ فوٹو بھی موجود تھا انہوں نے مسعود سے پوچھا۔ پوچھ گچھ کی۔ دو تین دن کے بعد میری بچی کو بلا کر پوچھا گیا کہ ... بات ماننے کے لئے تیار نہیں ... میری بیٹی نے جواب دیا کہ مجھے میرے حقوق ملنے چاہئیں۔ حکام نے ... تبدیل کرا دیا جائے گا۔

ماموں دوسرے دن پاسپورٹ اور فارم لے کر وکیل کے پاس گئے۔ وکیل انگریز تھا اس نے ایسا کرنے سے انکار کر دیا ... امیگریشن آفیسر کو ... حکام نے کیس کی ساری پوزیشن سمجھا دی اور پاسپورٹ پر اسٹیٹس تبدیل کر کے وکیل کو بھیج دیا۔

ادھر راجہ صاحب کو ... معلوم ہو چکا تھا۔ ... انکوائری کر رہے ہیں ... درخواستیں ... شروع کر دیں کہ لڑکی غیر قانونی طور پر برطانیہ میں مقیم ہے اسے نکالا جائے۔ ... بیٹی کو ... پہنچ گئی۔ ... اخراجات کا آپ خود اندازہ لگا سکتے ہیں۔ ... کی بات نہیں۔ ... ملاقات کا منظر کیا تحریر کروں ... ماموں نے بڑی مشکل سے ... ۳ جنوری ... کو مقدمہ جیت گئی ... میرے بیٹے کے حق میں فیصلہ دیا۔ میری دلی خواہش ہے کہ میں اپنے ... بھائی بہنوں سے ... کے رشتہ ... کے تحفظ کے لئے ہر ممکن طریقہ اپنائیں۔ (... آزاد کشمیر)



FILM

NO

Shou

Tent

Cal

or se

fortnightly
al-Hilal
Vol.11 No.6
June 10, 1982
Phone: 424-1989, 493-4374
50 ¢
338 Hollyberry Trail
Willowdale, Ont.
Canada M2H 2P6

ہمیں انتخابات کرانے کی جلدی نہیں ۔ ضیاء الحق

مثبت نتائج کا یقین ہو تو عام انتخابات کرائے جا سکتے ہیں ۔ ملک میں اسلامی سیاسی نظام بہت جلد نافذ کر دیا جائیگا ۔ اخباری نمائندوں سے صدر کی بات چیت

محتسب اعلیٰ کیلئے مناسب شخص کی تلاش جاری ہے

بلوچستان کے حالات بہت بہتر ہیں ، میں شرقی کی رفتار سے مطمئن ہوں

عوام نمازیں پڑھا کریں تو ۱۹۹۳ء تک انتخابات ہو جائیں گے ۔ پیر پگارا

زکوٰۃ کمیٹیاں لوگوں کو فقیر بنا رہی ہیں ۔ انتخابات ہوئے تو مسلم لیگ کامیاب ہوگی

کینیڈا میں مسجد کی تعمیر کیلئے پاکستان کا عطیہ

... تو یہ پاکستان کے حکمران ہیں

قرآن کی بے حرمتی کے مجرم ارشاد کو ۲۔۱/۲ ۴ سال قید بامشقت کی سزا دی گئی

مقدمے کی سماعت پشاور جیل میں ہوئی ۔ سرحدی جرگہ نے ۱۲ دن کے اندر متفقہ فیصلہ سنایا

میں فرار ہو کر کابل میں الذوالفقار سے جا ملا تھا ۔ مجرم کا اعتراف

ارشاد کے ساتھی کو مفرور قرار دیدیا گیا ۔ عالم اسلام میں اپنی نوعیت کے انوکھے جرم کا انجام

ڈالر سے وابستگی ختم کرنے سے روپے کی قیمت ۵ فیصد کم ہو گئی ۔ دعقیلی

برآمد کنندگان کو فارورڈ کور نہ فراہم کی ہے حکومت خفیہ بینک میں رکھی ہوئی کرنسیوں کا اعلان کرے

مزاری اور ولی خان سمیت ۵ رہنماؤں کا لاہور سے اخراج

این ڈی پی کا دو روزہ اجلاس شروع ہوتے ہی ختم ہو گیا ۔ مارشل لاء ضابطوں کی خلاف ورزی کا الزام

روس افغانستان سے بھاگنے کیلئے بہانہ تلاش کر رہا ہے ۔ مولانا حمد اللہ

سرخ ڈولی سرخ جنازہ ثابت ہو گی ۔ جہاد کانفرنس سے مولانا فضل حقانی کا خطاب